ہاتھ تو کھولو

Just Let the Grip Go

سائیں سُچّا

Sain Sucha

ہاتھ تو کھولو

اردو نظمیں

سائیں سُچّا

Urdu poems of

Sain Sucha

with parallel English versions

VKF Publication

Vudya **K**itaban **F**örlag

www.vudya.se
vudya@vudya.se

Copyright © Sain Sucha

First Published 2021
e-BOOK edition 2021

Title picture: Jonas Rahil Ahmad
Formating and layout: Sain Sucha

ISBN: 978-91-86620-61-5

9 789186 620615

اُن دوستوں کے نام جو تبدیلی پسند کرتے ہیں

ایک وجود، چار لباسوں میں

یا

ایک خیال، چار زبانوں میں

CONTENTS

No.	Title	Page number
1	My Wish	19
2	Hope	21
3	The Dark Source of Light	43
4	Vessels for Light	45
5	Evolution	49
6	Dreamer	51
7	Don't be Afraid of the Darkness	53
8	An Honest Request	59
9	Reformation	65
10	Oneness	65
11	My lines	65
12	Just Let the Grip Go	67
13	Contribution	69
14	Congeniality	71
15	Truth	73
16	Ecstasy	79

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	تعارف	17
1	میری چاہ	20
2	امید	22
3	ظُلمت کے بطن سے نُور	44
4	روشنی کے دھارے	46
5	ارتقاء	50
6	خوابی	52
7	اندھیرے سے ڈرتے کیوں ہو	54
8	ایک پُر خلوص گزارش	60
9	اصلاح	66
10	اکٹھ	66
11	میری لکیریں	66
12	ہاتھ تو کھولو	68
13	شرکت	70
14	موافقت	72
15	سچ	74
16	مستی	80

CONTENTS

No.	Title	Page number
17	The Chill	83
18	Metamorphosis	87
19	In the Hall of Mirrors	91
20	Human Dilemma I	95
21	Human Dilemma II	95
22	Human Dilemma III	95
23	Important Events and Simple Words	97
24	The God in My House	99
25	Either Way	105
26	Loneliness	113
27	Why Did You	117
28	Time's Hands	117
29	Generations After Generations	119
30	Healing the Divided Self	123
31	Thanks for Joining the Ride	125
32	Did I Board the Wrong Train	129
33	Elegy	133

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
17	کپکپاہٹ	84
18	نیا رُوپ	88
19	آئینہ گھر میں	92
20	انسانی المیہ (۱)	96
21	انسانی المیہ (۲)	96
22	انسانی المیہ (۳)	96
23	بڑے بڑے مقدمے چھوٹی چھوٹی باتیں	98
24	میرے گھر میں بستا خدا	100
25	دوراہا	106
26	تنہائی	114
27	اب کیوں	118
28	وقت کا ہاتھ	118
29	پُشت در پُشت	120
30	منقسم خودی کے لئے شفا	124
31	ہمسفری کا شُکریہ	126
32	میں غلط گاڑی تو نہیں چڑھ گیا	130
33	نوحہ	134

CONTENTS

No.	Title	Page number
34	Two Realities in a Dream	137
35	Now	143
36	The Annual Spectacle	147
37	My Winter Pal with the Summer Smile	149
38	Three Haiku poems	151
39	For One Who Rejected Life I	153
40	For One Who Rejected Life II	155
41	New Year's Cocktail	157
42	To New Year	159
43	The First Day of May	163
44	I Know Who You Are	165
45	Tell Me Why	173
46	The Wordist	175
47	Predicament	179
48	Cognizance	179
49	Snow	181

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
34	ایک خواب کے دو چہرے	138
35	اب	145
36	سالانہ منظر	149
37	میرا اجاڑے کا یار، گرم گرم مسُکان لئے	150
38	تین ہائکو نظمیں	152
39	وہ جس نے زندگی کو رد کیا (۱)	154
40	وہ جس نے زندگی کو رد کیا (۲)	156
41	نئے سال کا مشروب	158
42	نیا سال	160
43	پہلی مئی	164
44	میں جانتا ہوں کہ تم کون ہو	166
45	مجھے یہ تو بتاؤ	174
46	شبدی	176
47	اُلجھن	180
48	آگہی	180
49	برف	182

CONTENTS

No.	Title	Page number
50	Where the Fleeing Time Stands Still	183
51	The Magical Baltic Sea	185
52	The Black Cat	187
53	Don't Be a Hero	189
54	The Ocean in My Glass	195
55	Treasures in My glass	195
56	Friends, Not Foes	195
57	Writer's Tears	197
58	Merriment	199
59	Summer	201
60	Deaf	203
61	Live	203
62	The Verse	203
63	Teach Me How	205
64	Dance 1	209
65	Dance 2	209
66	Dance 3	209

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
50	جہاں اُڑتا وقت رُک جائے	184
51	طلسمی بالٹک سمندر	186
52	کالی بِلّی	188
53	ہیر و مت بنو	190
54	میرے گلاس کا سمندر	196
55	میرے گلاس کا خزانہ	196
56	بیلی، نہ کہ بیَری	196
57	لکھاری کے آنسو	198
58	شادمانی	200
59	گرمیاں	202
60	بہرا	204
61	جینا	204
62	کویتا	204
63	مجھے بھی سِکھاؤ	206
64	ناچ(۱)	210
65	ناچ(۲)	210
66	ناچ(۳)	210

CONTENTS

No.	Title	Page number
67	Basics and Continuity	211
68	Advice	213
69	In Praise of Shit	215
70	But Why	219
71	From a Father to His Daughter	223
72	Bisakhi	227
73	Tears and Tears	229
74	Just a Thought	233
75	Simple Talk	235
76	Slave by Intent	237
77	A Summary	239
78	Friendship	249
79	Alternative God	251
80	If Only	253
81	Observation and Advice	255
82	Fascination and Love	259
83	Life Train, Life Mates	261

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
67	بنیاد اور تسلسل	212
68	صلاح	214
69	ٹیٹو کی تعریف میں	216
70	آخر کیوں	220
71	ایک باپ سے بیٹی کے لئے	224
72	بیساکھی	228
73	آنسو	230
74	ایک خیال	234
75	سیدھی باتیں	236
76	نسلی غلام	238
77	نچوڑ	240
78	دوستی	250
79	متبادل رب	252
80	کاش	254
81	مشاہدہ اور مشورہ	256
82	عشق اور محبتیں	260
83	جیون گاڑی، جیون ساتھی	262

CONTENTS

No.	Title	Page number
84	Rebellion	265
85	Privilege	267
86	Wake up	271
87	The Balance	273
88	Lahories; Appearance and Reality; Past, Furure and Present	275
89	The Difference; Open and closed; Hypocrites; Just Once More	277
90	On the Banks of Stream of Love	279
91	Valentine Day	281
92	On the Very Edge of Existence	283
93	Among the Sinners	285
94	What is This	287
95	Debt Collection	289

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
84	بغاوت	266
85	اختیار	268
86	جاگو	272
87	توازن	274
88	لاہوری؛ نمود اور حقیقت؛ یاد، اُمید اور امتحان	276
89	فرق؛ عیاں اور پنہاں؛ منافق؛ آس	278
90	اُس پار	280
91	والنٹائین ڈے	282
92	زندگی کے آر پار	284
93	رِندوں کی محفِل	286
94	یہ چکر کیا ہے	288
95	قرضہ وصولی	290

تعارف

یہ میری اُن نظموں کا مجموعہ ہے جنہیں میں نے چار زبانوں میں لکھا تھا–انگریزی، اردو، سویڈش اور پنجابی۔

سچ تو یہ ہے کہ آج میں کوئی بھی تحریر سوچ کر کسی زبان میں نہیں لکھتا، سوائے اُس وقت جب مجھے کسی نے کہا ہو کہ اُنہیں کس زبان میں میرا مضمون یا کہانی چاہیئے۔ ہوتا یوں ہے کہ ایک خیال اُٹھتا ہے اور پھر لکھائی شروع ہو جاتی ہے؛ کبھی انگریزی میں اور کبھی کسی اور لپّی میں۔ بہت عرصہ پہلے میں صرف اردو اور انگریزی میں لکھا کرتا تھا، لیکن کچھ وقت سے میں پنجابی اور سویڈش بھی استعمال کر رہا ہوں۔

یوں ہی میری نظموں کی کوئی خاص شکل نہیں۔ یہ میرے بندھے ہوئے خیال ہیں جنہیں آپ جو مرضی ہو سمجھ کر پڑھیں۔ اگر میرے خیال کی آپ تک ترسیل ہوتی ہے تو پھر دونوں کا وقت درست استعمال ہُوا ہے، ورنہ انسان کُچھ اور بھی کر سکتا تھا۔

میں بنیادی طور پر زندگی میں ارتقاء کے فلسفے کو مانتا ہوں۔ ہر زندہ شے ہر لمحے اپنے جسم اور ذہن کی ترقی کے لئے کوشش کرتی ہے۔ کُچھ کامیاب ہوتے ہیں اور زیست کی راہ میں آگے بڑھتے ہیں، کُچھ ناکام ہو کر فنا ہو جاتے ہیں، اور ایک بڑی تعداد اپنی جگہ پر کھڑی رہتی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ جو مشترکہ تبدیلیوں کو اپنانے میں کامیاب ہو جائیں اُن کا مستقبل میں رہنے کا زیادہ امکان ہے، اُن کی نسبت جو کہ ٹھہرے رہ جائیں۔

میری نظمیں اُن کے لئے ہیں جو زندگی میں خود تبدیلی لاتے ہیں، اور آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ میں مایوس کُن، حسرتی شاعری کے دور میں پیدا ہُوا تھا، اس لئے پڑھی اور سُنی بھی بہت ہے؛ لیکن زندگی کا تجربہ یہ سکھاتا ہے کہ "حرکت میں برکت ہے" والا قول ہی صادق آتا ہے۔

میں نے اردو اور انگریزی تحریر کو آمنے سامنے رکھا ہے کیونکہ بعض اوقات خیال کی گرفت کے لئے اس طرح آسانی رہتی ہے۔

میں یہی نظمیں پنجابی / انگریزیِ، پنجابی / اردو اور سویڈش / انگریزی میں بھی جاری کروں گا۔ ان کتابوں میں سب نظمیں مشترکہ نہیں ہیں، کیونکہ میری نظموں کی تعداد مختلف زبانوں میں ایک جیسی نہیں۔

لیکن، پہلی بات تو یہ ہے کہ کیا ان نظموں میں کوئی بات بنی کہ نہیں!

سائیں سُچا

دسمبر 18، 2021

My Wish

Everyday, I wish to see tears in your eyes –
Tears of joy!

میری چاہ

ہر دِن، میں تیری آنکھوں میں آنسو دیکھوں
خُوشی کے آنسو!

Hope

"Wake up… wake up!"

He turned his head
And there it sat,
Outside his window,
The black myna bird

"Why are you whispering,
And why are you so hoarse ?"
Asked Suez,
The old farmer.

"Stupid was I
Who flew over the city
Instead of flying around it;
And now I cannot sing!"

"What do you want?"
The old man heard the anxiety
In the bird's voice
And enquired about it.

امید

1

" جاگو۔۔۔۔۔۔جاگو"
اُس نے اپنا سر موڑا
وہ وہاں بیٹھی ہوئی تھی
کھڑکی کے باہر
کالی مینا

"یہ کھُسر پھُسر کیوں
تیرا گلا کیوں بیٹھا ہُوا ہے؟"
سویزؔ، بوڑھے کسان نے پوچھا

"میں بیوقوف تھی
کو شہر کے اوپر سے گزری
بجائے اس کے گرِد اُڑنے کے
اب میں گا نہیں سکتی"

"کیا چاہتی ہو؟"
بزرگ کو پنچھی کی آواز میں
فِکر سُنائی دیا، تو اُس نے پوچھا

The myna replied:
"I have come the long way
Because you are a true son of the Earth;
I believe you would understand me!"
"Just tell me,
What's in your heart?"

II

"Our Mother Earth feels sick!
Her children torment her
With gruesome games;
Her skin is torn asunder by tanks,
Dynamite inflicts burning sours on her body,
Toxic chemicals run through her veins,
And lethal gases fill her lungs –
She suffers from shivers, cough and fever.

Do you remember how last Christmas
She suffered from severe stomach-ache,
Her whole inner being shook with convulsions,
And she threw up a violent wave of her fluids –
A tsunami that drowned all far and near?

مینانے جواب دیا –

"میں بہت دُور سے آئی ہوں
تم دھرتی کے سچّے بیٹے ہو
مجھے یقین ہے کہ تم مجھے سمجھ پاؤ گے!"

"مجھے بتاؤ
تمہارے من میں کیا ہے؟"

"ہماری دھرتی ماں بہت بیمار ہے
اُس کے بچّے اُسے دُکھ دے رہے ہیں
اُن کی بدکھیلوں کے بِنا
اُس کی جلد ٹینکوں کے تلے زخمی ہے
بارود نے اُس کے بدن پر چھالے ڈالے ہوئے ہیں
زہر اُس کی شریانوں میں بہہ رہا ہے
اُس کے پھیپڑوں میں مہلک گیسیں ہیں
اُس پر کپکپاہٹ، سردی اور بخار کی چڑھائی ہے

تمہیں پچھلا بڑا دِن یاد ہے
اُس کے پیٹ میں کتنی درد اُٹھی تھی
اُس کے تمام شریر میں سنسناہٹ تھی
تب اُس نے کتنی بڑی قے کی تھی --
ایک سونامی، جس نے ہر سمت تباہی مچادی تھی

And do you recall how a few weeks later on
She got palpitation and breathed so heavily
Exhaling a wind storm that violently
Fell haughty pines and majestic firs?

And haven't you heard either
About her rising fever
That is causing flood in the oceans
When the snow melts from her breasts?

The bird paused, and then added:
"Earth, our mother, needs us now!
We must hurry to help her.
We must stand by Mother Earth!"

اور کیا تمہیں یاد ہے، کہ چند ہفتوں بعد کِس طرح
اُسے دھڑکن لگنے کے بعد سانس لینا کتنا مشکل تھا
ایسے لگتا تھا جیسے اندھیری چل رہی ہو
جب اونچھ اونچے سرو اور پیپل کر درخت اُکھڑ گئے تھے

کیا تم نے یہ بھی نہیں سُنا
کہ اب کس طرح اُس کا بدن بخار سے تپ رہا ہے اے
بڑے بڑے سمندروں میں سیلاب آ رہے ہیں
جب اُس کی چھاتیوں سے برف پِگلتی ہے

پنچھی نے کُچھ سانس لیا، پھر بولا
"دھرتی، ہماری ماں، کو اب ہماری ضرورت ہے
ہمیں جلد اُس کی مدد کرنی ہے
ہمیں اپنی دھرتی ماتا کے ساتھ کھڑا ہونا ہے"

III

"What can I do?

An old man am I
Far away from all,
Neither strong nor rich,
Without influence or authority.
I own a little land,
A flock of sheep, and my ram Sathi,
Imdad, my dear wife
And my daughter Arodnap;

Haven't you flown into the wrong direction?"

"No, it is you that I seek!
It is you who have the daring ram
And the golden girl.
One fears no hurdle
And the other knows no evil,
Together they make an invincible pair –
And it is for their sake I have come here!"

III

"میں کیا کر سکتا ہوں؟
میں تو ایک بوڑھا شخص ہوں
سب سے بہت دور
بِلا کسی اثر و رسوخ کے
میرے پاس کچھ معمولی سی زمین ہے
چند بھیڑیں اور میرا چھترا ساتھی
میری بیوی امداد اور بیٹی ارودناپ

تم ایک غلط طرف اُڑ آئے ہو!"

"نہیں، میں تمہیں ہی چاہتا ہوں!
تمہارے پاس ہی نڈر چھترا ہے
اور ایک سونے جیسی خالص بیٹی
ایک کو کسی کا ڈر نہیں
اور دوسری کو کسی بدی کا علم نہیں
اکٹھے وہ مِل کر ایک ناقابل شکست جوڑا ہیں
اور میں یہاں اُن ہی کے لئے آیا ہوں!"

The old man shook his head:
"It's true that my ram is strong and brave,
And my daughter is chaste,
But what service could they perform
That Mother Earth would heal?"

"Unseen should they enter
The well-guarded citadel of gods,
On the other side of the rainbow,
And open the Pandora's Box."

"Open the Pandora's Box!"
Horrified, yelled the old man.
"Doesn't it suffice with all the misery that already abounds,
Must you release more evil?"

"No, all the miseries are already running loose,
Only Hope had stayed behind,
But it did not stay there of her own accord –
It was confined there by hideous forces.

بوڑھے نے اپنا سر ہلایا اور بولا
"یہ بات تو سچ ہے کہ میرا اچھترا بہت طاقتور اور بہادر ہے
اور میری بیٹی بالکل معصوم
مگر وہ کیا کر سکتے ہیں
کہ دھرتی ماتا کو سُکھ ملے؟"

"چُپ چاپ انہوں نے داخل ہونا ہے
دیوتاؤں کے سنگین پہرے والے نگر میں
جو کہ دھنک کے دوسری طرف ہے
پھر انہوں نے کھولنا ہے پندورا کا ڈبّہ

"پندورا کا ڈبہ کھولنا ہے!"
بابا گھبرا کر چیخا۔
"کیا دُنیا میں دکھوں کی کوئی کمی رہ گئی ہے
کہ تم اور پاپ کھُلے چھوڑنا چاہتے ہو؟"

"نہیں، سارے پاپ تو پہلے ہی کھُلے پھِر رہے ہیں
صرف امید پیچھے رہ گئی تھی
مگر وہ اپنی مرضی سے نہیں ٹھہری تھی
اُسے بہت بھیانک طاقتوں نے وہاں باندھ رکھا تھا

And we have lived for ages
In darkness, without hope.
And now Hope must be set free
If we are to regain a trustworthy belief."

But the farmer cried again:
"A belief? And what purpose a belief would serve?
It is just the beliefs held by various people
That spread suffering and sorrow in the world!
In the name of religion ravage
One race members of another."

"Not that kind of belief, Dear Sir "
Said the bird,
"No, not that kind!
That kind of belief is borne by the people
Who are either blinded by their arrogant pride
Or suffer from grave destitution.
That kind of belief is devoid of knowledge,
And it merely leads to dark thoughts
And results in the execution of innocent people
By narrow minded tyrants;

ہم تو صدیوں سے جی رہے ہیں
بِلا امید، گھُپ اندھیرے میں
اور اب ہم نے امید کو آزاد کروانا ہے
تا کہ ہمیں پھر کبھی قابلِ اعتماد یقین مِلے

تب وہ کسان ایک مرتبہ پھر چیخا
"ایک یقین؟ ایک یقین سے کیا بنے گا
یہ لوگوں کے یقین ہی تو ہیں
جنہوں نے اس دنیا میں اتنی تکلیفیں اور دُکھ پھیلائے ہوئے ہیں
اپنے مذہب کے نام پر
لوگ ایک دوسرے کو تباہ کر رہے ہیں۔"

"جناب، ایسا یقین نہیں!"
پنچھی بولا:
"نہیں، نہیں ایسے نہیں!
ایسے یقین تو اُن کے ہوتے ہیں
جو یا تو اپنے غرور کے بل اندھے ہوں
یا پھر حسرتوں کے مارے ہوں
ایسا یقین علم سے مبرّا ہوتے ہوئے
ہمیں وادیِ ظلمت کی راہ پر ڈالتا ہے
جہاں بے گناہ افراد تنگ نظر ظالموں کے ہاتھوں مارے جاتے ہیں۔

Or, certain individual without any hope,
After being misled by others
Who use false divine references for their own purpose,
Are led to kill harmless people
By self-annihilation combined with murder. "

IV

"No, the belief that arises with Hope,
And in due time matures into knowledge,
Supported by facts and reason;
That belief shows us the path to enlightenment.

That's why we must liberate Hope!
With hope in every heart,
Sound beliefs in our mind
And knowledge as our goal
We would tame the wicked forces.

یا پھر کُچھ ایسے لوگ جن کے پاس کائی آس ہی نہ ہو

کچھ ایسے بندوں کے ہاتھ غلط راہ پڑنے کے بعد،

جو جھوٹی عرشی باتوں کانام لے کر

انہیں بے گناہ لوگوں کو مارنے کی ترغیب دیتے ہیں

جہاں وہ خود بھی مرتے ہیں اور دوسروں کو بھی مارتے ہیں

IV

"وہ یقین جو امید سے پروان چڑھے
اور پکنے پر علم میں ڈھل جائے
اور جس کے ثبوت کے لئے منطق اور حقایق استعمال ہوں
ایسا یقین ہمیں روشنی کی راہ پر ڈالتا ہے۔

اسی لئے ہمیں امید کو آزاد کروانا ہے
جب ہمارے دِلوں میں امید
اور دماغ میں پکّے یقین ہوں گے
تو علم ہماری منزل ہو گی
تب ہم ان بد طاقتوں کو مات دیں گے